سولھواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 18 فروری 2010

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

ثقافت اور سپورٹس

لاہور شالامار باغ کے گیٹ کے سامنے فوارہ کی تعمیر نو کا مسئلہ

*259: جناب وسیم قادر: کیا وزیر ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شالامار باغ کے گیٹ کے سامنے جی ٹی روڈ پر ایک بڑا فوارہ تعمیر کروایا گیا تھا، جو ٹوٹ پھوٹ چکا ہے اور اس جگہ پر ہر اتوار کو سائیکل اسٹینڈ بنتا ہے؟

(ب) کیا حکومت اس فوارہ کی دوبارہ تعمیر کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجہ بیان فرمائی جائے؟

(تاریخ وصولی 13 مئی 2008 تاریخ ترسیل 31 مئی 2008)

جواب

وزیر ثقافت

(الف) شالامار باغ کے گیٹ کے سامنے فوارہ کی تعمیر نو کا مسئلہ شالامار باغ کے گیٹ کے سامنے بہت پہلے ایل ڈی اے لاہور نے پرانے ٹینک کے مغرب میں فوارہ تعمیر کیا تھا۔ گورنمنٹ نے جی ٹی روڈ کو چوڑا کرنے کے لئے اس فوارہ کو گرادیا تھا۔ یہ درست نہ ہے کہ اتوار کو فوارہ کی جگہ سائیکل سٹینڈ لگتا ہے۔ اس وقت یہ جگہ گورنمنٹ کی تحویل میں ہے۔

(ب) یہ فوارہ نئی تعمیر تھی۔ محکمہ آثار قدیمہ سے اس کا کوئی تعلق نہ ہے۔ چنانچہ اس کی تعمیر محکمہ آثار قدیمہ کے فرائض منصبی میں نہیں آتی۔

(تاریخ وصولی جواب 7 جولائی 2008)

ضلع فیصل آباد کھیلوں کے فروغ کی تفصیلات

*2710: جناب شفیق احمد گجر: کیا وزیر سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ نے 2005 سے آج تک کھیلوں کے فروغ کیلئے کتنے ٹورنامنٹ کروائے؟

(ب) مذکورہ ضلع میں خواتین کی کتنی سپورٹس ٹیمیں ہیں؟

(ج) خواتین میں کھیلوں کے فروغ کیلئے مذکورہ بالا عرصہ میں کیا اقدامات اٹھائے گئے؟

(د) کیا ضلع فیصل آباد میں خواتین کیلئے علیٰحدہ سپورٹس اسٹیڈیم ہے اگر نہیں تو حکومت کب تک بنانے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2009)

جواب

وزیر سپورٹس

(الف) ضلع فیصل آباد میں 2005 سے آج تک کھیلوں کے فروغ کے لیے مختلف کھیلوں میں گاہے بگاہے ٹورنامنٹ ہوتے رہے ہیں۔ان میں سپورٹس بورڈ کے ٹورنامنٹ بھی شامل ہیں جو کہ شیڈول کے مطابق سارا سال ہوتے رہتے ہیں۔اس کے علاوہ مختلف اضلاع میں ہونے والے سپورٹس بورڈ کے ٹورنامنٹس میں بھی فیصل آباد کی ٹیمیں شرکت کرتی ہیں۔اور فیصل آباد کی ٹیمیں صوبائی سطح پر ہونے والے مقابلہ جات میں سرفہرست ہیں۔ان ٹورنامنٹس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

2005-06

نام کھیل	تعداد ٹورنا منٹس	نام کھیل	تعداد ٹورنامنٹس	نام کھیل	تعداد ٹورنامنٹس
یوم آزادی سپورٹس پروگرام	06	فٹ بال	02	اتھلیٹکس گرلز	02
اتھلیٹکس بوائز	01	تیکوانڈو	01	ہاکی بوائز	01
بیڈمنٹن	02	ٹیبل ٹینس	02	وویمن ہاکی	01
کبڈی	01	سوئمنگ	01	باکسنگ	01
شوٹنگ بال	01				

2006-07

کبڈی	01	ہاکی بوائز	02	باسکٹ بال	03
اتھلیٹکس بوائز	03	ٹینس	01	کراٹے اور جوڈو	03

بیڈمنٹن	01	باکسنگ	01	ٹیبل ٹینس	01
تیکوانڈو	01	فٹ بال	02	وویمن ہاکی	02
اتھلیٹکس گرلز	01	والی بال گرلز	01	والی بال بوائز	01
سوئمنگ	01				

2007۔08

کبڈی	02	ہاکی بوائز	05	ریسلنگ	01
اتھلیٹکس بوائز	01	ٹینس	01	کراٹے اور جوڈو	02
بیڈمنٹن	01	باکسنگ	01		

(ب) ضلع فیصل آباد میں خواتین کی مندرجہ ذیل کھیلوں میں U۔18اور U۔17 ٹیمیں موجود ہیں جو کہ سپورٹس بورڈ پنجاب کے شیڈول کے مطابق کھیلوں میں شرکت کرتی رہتی ہیں۔ مندرجہ ذیل خواتین کی ٹیمیں موجود ہیں۔

1۔ باسکٹ بال 2۔والی بال 3۔اتھلیٹکس 4۔ہاکی 5۔کراٹے 6۔ووشو 7۔تیکوانڈو 8۔جوڈو 9۔بیڈمنٹن 10۔ ٹیبل ٹینس 11۔ چک بال 12۔نیٹ بال 13۔ہینڈ بال 14۔کرکٹ

(ج) خواتین میں کھیلوں کے فروغ کے لیے مختلف ٹورنامنٹس کا انعقاد ہوتا رہا ہے۔ جبکہ سپورٹس ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے لیڈی کوچ بھی فراہم کی گئی ہے جو کہ مختلف سکولوں اور کالجوں میں خواتین کو ٹریننگ بھی کرواتی ہے۔اس کے علاوہ سمر کیمپ بھی لگائے جاتے ہیں۔تاکہ بہترین کھلاڑی کا انتخاب کیا جاسکے۔مزید فیصل آباد سے پنجاب میں خواتین کی کھیلوں کے مقابلوں میں نمایاں پوزیشن ہے۔

(د) فیصل آباد میں خواتین کے لیے علیحدہ سٹیڈیم موجود ہے لیکن کافی حد تک خواتین کھیلوں کے لیے سہولتیں گرلز

کالجوں میں موجود ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ جیمنیزیم / سپورٹس کمپلیکس عام پبلک کے لیے موجود ہیں ان میں خواتین کی کھیلوں کے مقابلے بھی کرائے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15 فروری 2010)

لاہور شالامار باغ کے نقار خانہ کی تعمیر کے معاملات

*569: جناب وسیم قادر: کیا وزیر ثقافت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شالامار باغ کے نقار خانہ کی تعمیر کے لئے فنڈز رکھا گیا، اس کی تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ نقار خانہ کی تعمیر ناقص مٹیریل کے ساتھ کی گئی ہے، جس کی وجہ سے نقار خانہ کی ٹائلیں وغیرہ گرنا شروع ہو گئی ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ نقار خانہ کے کام کا ٹھیکیدار کام ادھورا چھوڑ کر بھاگ گیا ہے؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت نقار خانہ کی ناقص تعمیر کے ذمہ دار افراد کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 4 جون 2008 تاریخ ترسیل 5 جولائی 2008)

جواب

وزیر ثقافت

(الف) شالامار باغ سے ملحقہ مشرقی جانب نقار خانہ کی عمارت، عرض بیگی، نقار خانہ کا احاطہ اور چار دیواری واقع ہے۔ جولائی 2004 میں جب شالامار باغ اور شاہی قلعہ حکومت پنجاب کی تحویل میں دیئے گئے تو اس میں درست حالی کے بہت سے کام ہونے والے تھے۔ محکمہ نے نقار خانے کی درست حالی کے لئے دو سکیمیں 4.061 ملین اور 12.583 ملین روپے کی منظور کروائیں۔ ان سکیموں کے تحت سال 06-2005، 07-2006 اور 08-2007 کے دوران نقار خانہ کمپلیکس کے اندر واقع نقار خانہ کی عمارت، عرض بیگی، نقار خانہ کی راہداریاں، باغ کی مشرقی دیوار اور گیٹوں کی مرمت اور درست حالی پر بالترتیب 3.566

ملین اور 12 ملین روپے خرچ ہوئے۔تاہم نقار خانہ کی بیرونی دیوار کا کام شالا باغ کی تزئین و آرائش کے پانچ سالہ منصوبہ میں شامل ہے اور یہ کام جاری ہے۔

(ب) یہ تاثر درست نہ ہے کہ نقار خانہ کی تعمیر ناقص مٹیریل کے ساتھ کی گئی ہے۔اس کام میں سیمنٹ، ریت سریا استعمال نہیں ہوا بلکہ اس کی تعمیر کے لئے مخصوص سائز کی ٹائلیں، قصوری چونا اور سفید چونا استعمال میں لایا گیا۔جو مغلیہ دور میں استعمال کیا جاتا تھا۔نیز یہ تاثر درست نہ ہے کہ نقار خانہ کی تعمیر شدہ کاموں کی ٹائلیں گر رہی ہیں۔بلکہ نقار خانہ اور باغ کی بیرونی طرف جو ٹائلیں / اینٹیں پہلے سے گری ہوئی تھیں وہ لگائی جا رہی ہیں۔مزید یہ کہ یہ کام پہلے نہیں کیا گیا تھا۔

(ج) یہ تاثر درست نہ ہے کہ نقار خانہ کے کام کا ٹھیکیدار کام ادھورا چھوڑ کر بھاگ گیا ہے۔ بلکہ جن ٹھیکیداروں کو نقار خانہ کے کام سونپے گئے تھے انہوں نے 2006-07 میں ہی کام مکمل کئے ہیں۔جو درست حالت میں موجود ہیں۔

(د) نقار خانہ کی تعمیر آثار قدیمہ کے قدیم عمارتوں کی بحالی کے اصولوں کے مطابق عمل میں لائی گئی ہے۔تعمیر کے دوران گورنمنٹ کے قواعد وضوابط کو مدنظر رکھا گیا ہے اور محکمہ کے متعلقہ عملہ کی زیر نگرانی کام ہوا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 5 ستمبر 2008)</u>

<u>ضلع فیصل آباد۔کھیلوں کے فروغ کے لئے فنڈز کے استعمال کی تفصیلات</u>

*2711: جناب <u>شفیق احمد گجر</u>: کیا وزیر سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

ضلع فیصل آباد کو کھیلوں کے فروغ کیلئے سال 2006-07 میں کتنا فنڈ فراہم کیا گیا اور وہ کس کس مد میں خرچ ہوا، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2009)

جواب

وزیر سپورٹس

ضلع فیصل آباد میں کھیلوں کے فروغ کے لیے مالی سال 2006-07 کے دوران مبلغ 25 لاکھ روپے ڈسٹرکٹ کی طرف سے دیئے گئے۔اس سال کے دوران انٹر کلب، انٹر

تحصیل، اور انٹر ڈسٹرکٹ مقابلہ جات کے لیے مندرجہ ذیل کھیلوں کے لیے فنڈز مہیا کیے گئے۔

نام کھیل	تعداد ٹورنامنٹس	رقم
کبڈی	1	Rs.22660/-
ہاکی بوائز	2	Rs.88460/-
باسکٹ بال	3	Rs.97910/-
اتھلیٹکس بوائز	3	Rs.67990/-
ٹینس	1	Rs.16525/-
کراٹے اور جوڈو (بوائز اینڈ گرلز)	2	Rs.71525/-
بیڈمنٹن (آل پاکستان ریسلنگ ٹورنامنٹ)	1	Rs.198630/-
باکسنگ	1	Rs.27015/-
ٹیبل ٹینس	1	Rs.50000/-
تیکوانڈو	1	Rs.40320/-
فٹ بال	1	Rs.58710/-
اتھلیٹکس گرلز	1	Rs.51930/-
والی بال گرلز (انٹر ڈسٹرکٹ پنجاب)	1	Rs.122090/-
والی بال بوائز	1	Rs.55710/-
شمولیت انٹر پراونشل سپورٹس مقابلہ جات لاہور		Rs.105200/-
یوم آزادی پروگرام	5	Rs.26375/-
	میزان	Rs.1311810

ان ٹورنامنٹس کے علاوہ مختلف ایسوسی ایشنز کو سپورٹس مقابلہ جات کروانے کے لیے گرانٹس بھی دی گئیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام کھیل	رقم
باسکٹ بال ایسوسی ایشن	Rs.05000/-
فٹ بال ایسوسی ایشن	Rs.38000/-
اتھلیٹکس ایسوسی ایشن	Rs.10000/-
ویٹ لفٹنگ ایسوسی ایشن	Rs.35000/-
ڈیف کرکٹ ایسوسی ایشن	Rs.08000/-
سائیکلنگ ایسوسی ایشن	Rs.07000/-
باڈی بلڈنگ ایسوسی ایشن	Rs.100000/-
وویمن ہاکی ایسوسی ایشن	Rs.30000/-
ایسوسی ایشن برائے معذور افراد	Rs.20000/-
ٹینس ایسوسی ایشن	Rs.20000/-
میزان	Rs.273000/-

(تاریخ وصولی جواب 15 فروری 2010)

سر ووالا مقبرہ لاہور-رقبہ، تجاوزات اور بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*2240: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سر ووالا مقبرہ، کینال پارک بیگم پورہ لاہور کا کل کتنا رقبہ ہے؟

(ب) کتنے رقبے پر مقبرہ تعمیر کیا ہوا ہے اور کتنا حصہ خالی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ سر ووالا مقبرہ کی زمین پر ناجائز قابضین نے قبضہ کیا ہوا ہے اور مکانات تعمیر کر کے رہائش اختیار کر لی ہے؟

(د) متذکرہ مقبرہ کی دیکھ بھال کون کرتا ہے نیز مقبرہ کس کے کنٹرول میں ہے؟

(ہ)سال 2007 کے دوران مقبرے کی دیکھ بھال کے لئے کتنی رقم رکھی گئی تھی نیز کتنی رقم مقبرے پر خرچ کی گئی؟

(و)سال 2007 کے دوران رقم کہاں کہاں خرچ کی گئی، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ز) کیا حکومت ناجائز قابضین سے قبضہ واپس لینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو کیوں اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 21 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2009)

جواب

وزیر ثقافت

(الف)رقبہ ایک کنال تین مرلہ بمطابق ریونیو ریکارڈ

(ب)ایک مرلہ سولہ مربع فٹ (مقبرہ کی تعمیر) بقایا رقبہ اکیس مرلہ پچھتر مربع فٹ

(ج)سرووالا مقبرہ کی زمین پر کسی قسم کا ناجائز قبضہ نہیں ہے۔

(د)مرکزی محکمہ آثار قدیمہ حلقہ شمالی لاہور

(ہ)کوئی رقم بجٹ میں نہ رکھی گئی اور نہ ہی خرچ کی گئی۔

(و)ایضا

(ز)ناجائز قبضہ نہ ہے اور اگر مستقبل میں ایسا ہوا تو سخت ایکشن لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جون 2009)

پنجاب میں خواتین کے لئے گراؤنڈز و دیگر تفصیلات

*3078: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پنجاب کے تمام اضلاع میں ڈسٹرکٹ لیول پر خواتین کی کس کس کھیل کی ٹیمیں موجود ہیں؟

(ب)خواتین میں کھیلوں کے فروغ کیلئے موجودہ حکومت نے 09-2008 میں کتنے فنڈز رکھے تھے اور اب مزید 10-2009 میں کتنے فنڈز رکھنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج)پنجاب میں کن کن اضلاع میں خواتین کے کھیلنے کیلئے علیحدہ گراؤنڈز بنائے گئے ہیں اگر نہیں تو کیا حکومت آئندہ کوئی ایسا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 مارچ 2009 تاریخ ترسیل 28 جون 2009)

جواب

وزیر سپورٹس

(الف) پنجاب میں خواتین اتھلیٹکس، والی بال، جوڈو کراٹے، تکوانڈو، ووشو، ٹیبل ٹینس، بیڈ منٹن باسکٹ بال، ہینڈ بال، نیٹ بال، سکوائش، ٹینس، ہاکی اور فٹ بال میں حصہ لیتی ہیں۔

(ب) سپورٹس بورڈ پنجاب کی سالانہ گرانٹ سے خواتین میں کھیلوں کے فروغ کے لئے فنڈز خرچ کئے جاتے ہیں۔اس کے لئے علیحدہ فنڈز مختص نہیں کئے جاتے۔

(ج) پنجاب کے ہر ضلع میں ملٹی پرپز ہال / جمنیزیم اور گراؤنڈز مرد و خواتین دونوں کے لئے مہیا کئے جاتے ہیں اور خصوصی طور پر خواتین کی کھیلوں کی سرگرمیوں کے لئے پردے اور سکیورٹی کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں خواتین کے کھیلوں کے پروگرامز گرلز کالجز اور گرلز سکولز میں بھی منعقد کئے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2009)

سال 2008-09، شالیمار باغ لاہور کی آمدن و اخراجات کی تفصیلات

*5221: چودھری محمد اسد اللہ : کیا وزیر ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) شالیمار باغ لاہور سے سال 2008-09 میں بکنگ کاؤنٹر، فوٹو گرافی و دیگر مدوں میں کتنی آمدن ہوئی؟

(ب) شالیمار باغ میں مستقل اور عارضی سٹاف کتنا ہے؟

(ج) مذکورہ بالا عرصہ میں باغ کی دیواریں، فرش اور فوارے وغیرہ کی مرمت پر کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(تاریخ وصولی 15 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 19 جنوری 2010)

جواب

وزیر ثقافت

(الف) شالیمار باغ لاہور میں سال 2008-09 میں دیئے گئے ٹھیکے اور آمدن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام ٹھیکہ	ٹھیکیدار	مالیت	دورانیہ
1	بکنگ کاؤنٹر	مظہر حسین وٹو	65,00,000/-روپے	20-04-2008تا 19-04-2009
2	ٹوائلٹس	گلزار مسیح	22,550/-روپے	06-09-2008تا 05-09-2009
3	کینٹین	محمد جاوید	50,000/-روپے	01-10-2008تا 10-10-2008
4	مچھلی فروخت کی گئی		46,480/-روپے	21-01-2009

(ب)شالیمار باغ میں اس وقت 54افراد مستقل اور 56افراد عارضی بنیادوں پر خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

(ج)سال 09-2008میں شالیمار باغ میں سالانہ ترقیاتی فنڈ سے 21.378ملین روپے خرچ کئے گئے۔اس رقم سے باغ کی بیرونی دیوار، خوابگاہ بیگم صاحبہ، سمر پویلین ،تیسرے تختے کی راہداریوں اور بیت الخلاء وغیرہ کے کام کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 15فروری 2010)

پنجاب میں فٹ بال کھیل کے فروغ کے لئے اقدامات

*3079: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)فٹ بال کھیل کے فروغ کے لئے پنجاب کے تمام اضلاع میں کیا کیا سہولیات فراہم کی جارہی ہیں؟

(ب)پنجاب کے کتنے اضلاع میں فٹ بال اسٹیڈیم موجود ہیں؟

(ج)حکومت مزید کن کن اضلاع میں فٹ بال اسٹیڈیم / گراونڈز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) حکومت نے فٹ بال کے فروغ کیلئے 09-2008 میں کتنے فنڈز رکھے تھے اور اب 10-2009 میں کتنے فنڈز رکھنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 مارچ 2009 تاریخ ترسیل 28 جون 2009)

جواب

وزیر سپورٹس

(الف) پنجاب کے تمام اضلاع میں فٹ بال کے کھیل کے لئے سٹیڈیمز اور گراؤنڈز موجود ہیں۔ اس کے علاوہ پنجاب فٹ بال ایسوسی ایشن کو کھیل کے فروغ کے لئے سالانہ گرانٹ جاری کی جاتی ہے۔ مزید براں کوچنگ اور ٹریننگ کے لئے ڈویژنل اور صوبائی سطح پر سرکاری کوچز بھی تعینات کئے جاتے ہیں۔ جن کے ذریعے نئے کھلاڑیوں کو تربیت دی جاتی ہے۔

(ب) پنجاب میں ہر ضلع میں سٹیڈیمز موجود ہیں جہاں فٹ بال کھیلنے کی مکمل سہولیات میسر ہیں لیکن صرف فٹ بال کے لئے مخصوص انٹرنیشنل سٹیڈیم (پنجاب سٹیڈیم) کے نام سے لاہور میں موجود ہے۔

(ج) پنجاب میں تقریباً ہر ضلع میں سٹیڈیم اور گراؤنڈ موجود ہیں جہاں فٹ بال کھیلا جاتا ہے۔ مزید براں پنجاب کے تقریباً تمام اضلاع اور بیشتر تحصیلوں میں "Up gradation of Grounds" اور "School Cluster Schemes" کے تحت سپورٹس ڈیپارٹمنٹ گراؤنڈز کی بہتری کے کام سرانجام دے رہا ہے جہاں باقی کھیلوں کے ساتھ ساتھ فٹ بال کے کھلاڑیوں کو بھی کھیل کی سہولت میسر کی جارہی ہے۔

(د) فٹ بال کے کھیل کے لئے علیحدہ فنڈز مختص نہیں کئے جاتے سپورٹس بورڈ پنجاب کی سالانہ گرانٹ میں سے پنجاب فٹ بال ایسوسی ایشن کو سالانہ گرانٹ دی جاتی ہے اور سپورٹس بورڈ پنجاب خود بھی اس کھیل کے فروغ کے لئے ٹورنامنٹس کا انعقاد کرتا ہے علاوہ ازیں پاکستان فٹ بال فیڈریشن بھی گراس روٹ لیول پر اس کھیل کی بھرپور سرپرستی کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2009)

ضلع بہاولنگر، کھیلوں کے انعقاد کی تفصیلات

***3117: محترمہ شبینہ ریاض: کیا وزیر سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیا ضلع بہاولنگر میں کھیلوں کیلئے اسٹیڈیم یا گراؤنڈز ہیں؟

(ب) ضلعی سپورٹس آفیسر نے 09-2008 میں کتنے ٹورنامنٹس کروائے، ان میں کتنی ٹیموں نے حصہ لیا اور کون کون سے کھیلوں کا انعقاد ہوا؟

(تاریخ وصولی 31 مارچ 2009 تاریخ ترسیل 11 مئی 2009)

جواب

وزیر سپورٹس

(الف) جی ہاں- ضلع بہاولنگر میں حیدر سٹیڈیم بہاولنگر اور میونسپل سٹیڈیم چشتیاں موجود ہیں-

(ب) 09-2008 میں ضلعی سپورٹس آفیسر بہاولنگر نے درج ذیل 10 کھیلوں میں 2-2 ٹورنامنٹس کروائے-

(1) ہاکی (2) فٹ بال (3) ٹیبل ٹینس (4) باسکٹ بال (5) بیڈمنٹن (6) کرکٹ

(7) کراٹے (8) کبڈی (9) والی بال (10) ریسلنگ

جب کہ لان ٹینس کا ایک ٹورنامنٹ منعقد کروایا گیا- ان ٹورنامنٹس میں ضلع ہذا کی مختلف تحصیلوں اور کلبوں نے حصہ لیا-

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2009)

تحصیل سپورٹس آفس دیپالپور (اوکاڑہ) میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

***3132: محترمہ شبینہ ریاض: کیا وزیر سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) تحصیل سپورٹس آفیسر دیپالپور (اوکاڑہ) کے دفتر میں کتنے ملازمین ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں اور کتنے عرصہ سے ایک ہی جگہ پر تعینات ہیں؟

(ب) تحصیل سپورٹس آفیسر دیپالپور کتنے عرصے سے دیپالپور میں تعینات ہیں اور انہوں نے اپنی تعیناتی کے دوران کھیلوں کے فروغ کیلئے آج تک جو اقدامات اٹھائے انکی تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(ج)ان کی تعیناتی کے دوران کتنے کھلاڑیوں نے پنجاب کی سطح پر حصہ لیااوران کھلاڑیوں کوکیاسہولیات فراہم کی گئیں؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل2009 تاریخ ترسیل25اپریل2009)

جواب

وزیر سپورٹس

(الف)دفترتحصیل سپورٹس آفیسر دیپالپور میں درج ذیل ملازمین تعینات ہیں۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نوعیت اسامی	از	تا
1	اعجازاحمد خان تحصیل سپورٹس آفیسر	5سالہ کنٹریکٹ	01-09-2006	تا تکمیل مدت معاہدہ
2	محمد منشاء جونیئر کلرک	مستقل اسامی	04-09-1982	تاحال

عارضی ملازمین جن کوبوجہ عدم دستیابی بجٹ فارغ کردیاگیاہے۔

1	محمدیسین چوکیدار سپورٹس سٹیڈیم حویلی لکھا	عارضی یومیہ تنخواہ پررکھاگیا۔	01-01-2001	30-09-2008
2	محمد آصف بیلدار سپورٹس سٹیڈیم منڈی احمد آباد	عارضی یومیہ تنخواہ پررکھاگیا۔	04-11-2008	31-05-2009 فراغت بوجہ عدم دستیابی بجٹ
3	خورشید چوکیدار سپورٹس سٹیڈیم حویلی لکھا	عارضی یومیہ تنخواہ پررکھاگیا۔	04-11-2008	31-05-2009 فراغت بوجہ عدم دستیابی بجٹ
4	نعیم اختر بیلدار سپورٹس سٹیڈیم دیپالپور	عارضی یومیہ تنخواہ پررکھاگیا۔	04-11-2008	31-05-2009 فراغت بوجہ عدم دستیابی بجٹ
5	محمد علی بیلدار	عارضی یومیہ	04-11-2008	31-05-2009

	سپورٹس سٹیڈیم دیپالپور	تنخواہ پر رکھا گیا۔		فراغت بوجہ عدم دستیابی بجٹ

(ب) تحصیل سپورٹس آفیسر دیپالپور 5 سالہ معاہدے پر 2006-09-01 سے دیپالپور میں تعینات ہیں اور معاہدے کی روسے تا تکمیل معاہدہ اور تا حکم سربراہ ادارہ دیپالپور میں ہی تعینات رہیں گے اور تحصیل سپورٹس آفیسر دیپالپور نے کھیلوں کے فروغ کے لیے درج ذیل اقدامات کیے۔

نمبر شمار	نام ایونٹ	بمقام	تاریخ
1	ڈسٹرکٹ اینڈ تحصیل اتھلیٹکس چیمپئن شپ بوائز 2006	گورنمنٹ ہائی سکول دیپالپور	نومبر 2006
2	تحصیل انٹر کلبز فٹ بال ٹورنامنٹ 2007	گورنمنٹ ہائی سکول دیپالپور	مئی 2007
3	تحصیل انٹر کلبز ہاکی ٹورنامنٹ 2007	گورنمنٹ ہائی سکول دیپالپور	مئی 2007
4	تحصیل انٹر کلبز شوٹنگ بال ٹورنامنٹ 2007	بلدیہ پارک دیپالپور	مئی 2007
5	فلڈ لائٹ فٹ بال ٹورنامنٹ 2008	حویلی لکھا	اگست 2008
6	ڈسٹرکٹ ووشو چیمپئن شپ (14 سالہ کھلاڑی)	حجرہ شاہ مقیم	فروری 2009

7	جشن بہاراں فٹ بال ٹورنامنٹ 2009	گورنمنٹ ہائی سکول دیپالپور	اپریل 2009
8	تحصیل ووشو چیمپئن شپ 2009	حجرہ شاہ مقیم	اکتوبر 2009
9	ساہیوال ڈویژن ووشو ٹرائل برائے تشکیل ٹیم	حجرہ شاہ مقیم	جنوری 2010
10	فٹ بال کوچنگ کیمپ حویلی لکھا (پنجاب کوچ جمشید اقبال)	حویلی لکھا	نومبر 2009 جنوری 2010
11	تیاری PC-I مالیت 80.000m	سپورٹس سٹیڈیم دیپالپور	N.A
12	تیاری گراؤنڈز بذریعہ لیزر	سپورٹس سٹیڈیم دیپالپور	N.A

(ج) تحصیل دیپالپور کے درج ذیل کھلاڑیوں نے پنجاب کی سطح پر اپنی اپنی کھیلوں میں حصہ لیا۔

نمبر شمار	نام کھلاڑی	پتہ	کھیل
1	ساجد حسین	دیپالپور	ہاکی
2	واجد حسین	دیپالپور	ہاکی
3	محمد حسن عارفی	حویلی لکھا	ہاکی
4	افضال اقبال	حویلی لکھا	ہاکی
5	محمد زمان	دیپالپور	ہاکی

6	محمد سلیم	دیپالپور	بیس بال
7	قیصر شہزاد	حویلی لکھا	کرکٹ
8	محمد ریاض خان	حویلی لکھا	کرکٹ
9	عابد علی چوہدری	حویلی لکھا	کرکٹ
10	ساجد علی	حویلی لکھا	کرکٹ
11	محمد ریاض احمد	دیپالپور	شوٹنگ
12	علی رضا	حجرہ شاہ مقیم	ووشو
13	محمد افضال	حجرہ شاہ مقیم	ووشو
14	سلیم نور	حجرہ شاہ مقیم	ووشو
15	محمد افضل	حجرہ شاہ مقیم	ووشو
16	سید ایاز بھٹی	حجرہ شاہ مقیم	ووشو
17	نقاش علی	حجرہ شاہ مقیم	بیڈمنٹن
18	چوہدری اکرام	دیپالپور	بیڈمنٹن
19	محمد ارشد بھٹی	دیپالپور	بیڈمنٹن

پنجاب کی سطح پر کھیلوں میں حصہ لینے والے کھلاڑیوں کو سہولیات کی فراہمی کی ذیل میں عرض ہے کہ:۔

تحصیل کی سطح پر تحصیل سپورٹس آفیسر کی ڈسپوزل پر کوئی سپورٹس بجٹ دستیاب نہیں ہوتا لہٰذا جب بھی کوئی کھلاڑی اوپر کے لیول پر کھیلنے کے لیے کسی سرکاری ٹیم میں جاتا ہے تو ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر کی طرف سے اس کھلاڑی کو ضروری یونیفارم اور ٹی اے، ڈی اے کے طور پر اخراجات ادا کیے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15 فروری 2010)

پنجاب میں سپورٹس کے دفاتر کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3249: چودھری جاوید احمد ایڈووکیٹ: کیا وزیر سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

محکمہ سپورٹس کے دفاتر پنجاب میں کہاں کہاں واقع ہیں ان میں تعینات افسران گریڈ 17 اور اوپر کی تعداد، نام و عہدہ مع تاریخ تعیناتی کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 16 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 23 مئی 2009)

جواب

وزیر سپورٹس

(1) محکمہ پنجاب سپورٹس سیکرٹریٹ پنجاب سٹیڈیم لاہور

(2) ڈائریکٹوریٹ جنرل سپورٹس پنجاب نیشنل ہاکی سٹیڈیم لاہور

(3) اقبال پارک سپورٹس کمپلیکس (منٹو پارک) اور ڈرنگ سٹیڈیم بہاول پور

دیگر دفاتر کی تفصیلات وان دفاتر میں تعینات گریڈ 17 اور اوپر کے افسران کے نام، عہدہ اور تاریخ تعیناتی بالترتیب الف" ب، ج، د ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 فروری 2010)

لاہور۔جونئیر انڈر 14 فٹ بال ٹیم کی سلیکشن کی تفصیلات`

*3383: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں جونئیر انڈر 14 فٹ بال ٹیم کی سلیکشن کب اور کس ماہ ہوئی؟

(ب) جونیئر 14 فٹ بال ٹیم کی سلیکشن کے لئے اتھارٹی نے کن افراد کو مقرر کیا؟

(ج) ان ٹرائلز میں کتنے کھلاڑیوں نے حصہ لیا اور کتنے منتخب ہوئے؟

(تاریخ وصولی 9 مئی 2009 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2009)

جواب

وزیر سپورٹس

(الف) لاہور ڈسٹرکٹ انڈر 14 فٹ بال ٹیم کی سلیکشن کے لئے ٹرائلز مورخہ 19 تا 20 مئی 2009 منعقد ہوئے۔

(ب)لاہور ڈسٹرکٹ انڈر 14 فٹ بال ٹیم کی سلیکشن کے لئے حسب ذیل سلیکشن کمیٹی مقرر کی گئی تھی۔

1۔مسٹر تنویر ضیا بٹ

پریذیڈنٹ،لاہور ڈسٹرکٹ فٹبال ایسوسی ایشن

2۔مسٹر ریاض احمد، سیکرٹری،لاہور ڈسٹرکٹ فٹبال ایسوسی ایشن

3۔مسٹر محمد یونس،ڈسٹرکٹ فٹ بال کوچ،لاہور

(ج)(1)ان ٹرائلز میں 52 کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔

(2)ان ٹرائلز میں لاہور ڈسٹرکٹ انڈر 14 فٹ بال ٹیم کے لئے کل 16 کھلاڑی منتخب ہوئے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 فروری 2010)

نکانہ صاحب جمنیزیم کی تعمیر کی تفصیلات

*3936:جناب شاہ جہاں احمد بھٹی: کیاوزیر سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ننکانہ صاحب شہر میں Gymnasium کی تعمیر کب شروع ہوئی؟

(ب) کس ٹھیکیدار کو کتنے میں ٹھیکہ دیا گیااور یہ کتنے عرصہ میں مکمل کروانا تھا؟

(ج)مذکورہ ٹھیکہ کے Tender کے لئے کیاطریقہ کار اختیار کیا گیا تھا؟

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 18 اگست 2009)

جواب

وزیر سپورٹس

(الف) جیمنیزیم کی تعمیر کا کام 13 اپریل 2007 میں شروع ہوا تھا۔

(ب) ٹھیکیدار کا نام محمد اکرم اینڈ برادرز ہے ٹھیکہ 52.256 ملین میں دیا گیااور یہ کام 12 اپریل 2009 کو مکمل ہونا تھا۔

(ج) جیمنیزیم کی تعمیر کے لئے اخبار میں ٹینڈر دیا گیامذکورہ ٹھیکیدار کو کم ریٹس پر ٹھیکہ دیا گیا۔(کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 15 فروری 2010)

ضلع راولپنڈی، سٹاف کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4481: انجینیر قمر اسلام راجہ: کیا وزیر سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی محکمہ سپورٹس میں کتنا سٹاف کام کر رہا ہے ان کی گریڈ کے حوالے سے تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) اس ضلع میں کھیلوں کی سہولیات فراہم کرنے کیلئے کتنا غیر ترقیاتی بجٹ مختص کیا گیا ہے اس ضلع کے شہریوں کو کھیلوں کی کون کون سی سہولیات فراہم کی گئی ہیں اور وہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ج) کیا ضلع کے شہریوں کو کھیلوں کی سہولیات فراہم کرنے کے عوض کوئی فیس وصول کی جارہی ہے، اگر ہاں تو کھیلوں کی مختلف سہولیات کے عوض کتنی رقم وصول کی گئی؟

(تاریخ وصولی 20 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 24 نومبر 2009)

جواب

وزیر سپورٹس

(الف) ضلع راولپنڈی میں محکمہ سپورٹس کو مندرجہ ذیل سٹاف دیا گیا ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1	ڈسٹرکٹ آفیسر سپورٹس، بی ایس 18	1
2	ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر بی ایس 17	1
3	تحصیل سپورٹس آفیسر، بی ایس 16	5
4	ڈسٹرکٹ کوچ، بی ایس 16	6
5	اسسٹنٹ، بی ایس 14	1
6	جونئیر کلرک، بی ایس 07	7
7	نائب قاصد، بی ایس 01	2
	کل پوسٹیں	23
خالی پوسٹیں	تحصیل سپورٹس آفیسر مری	1

	تحصیل سپورٹس آفیسر کہوٹہ	1
	ڈسٹرکٹ کوچ	1
	جونیئر کلرک	1

(ب) ضلع راولپنڈی میں کھیلوں کی سہولیات فراہم کرنے کے لئے مبلغ 28لاکھ روپے غیر ترقیاتی بجٹ کی مد میں مختص کئے گئے ہیں۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

Sub head A03825 (TA non Govt)	Rs. 1,500,000/-
A0970 (Others)	Rs. 1,200,000/-
A03828 (Conveyance Charges)	Rs. 1,00,000/-

ضلع ہذا میں کھیلوں کے لئے مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی گئی ہیں:۔

1۔ منی سپورٹس کمپلیکس لیاقت باغ میں بیڈ منٹن، ٹیبل ٹینس، والی بال، سکوائش، کراٹے کھیلی جاتی ہیں۔

2۔ جمنیزیم ہال ڈبل روڈ ان ڈور گیمز کے لئے تعمیر کے آخری مراحل میں ہے۔

3۔ مسلم ہائی سکول راولپنڈی میں ہاکی اور فٹ بال کے گراؤنڈ کا کام شروع ہو رہا ہے۔

4۔ کہوٹہ تحصیل میں فٹ بال کا گراؤنڈ تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔

(ج) سپورٹس کمپلیکس میں کھلاڑیوں سے ماہانہ فیس بیڈ منٹن، ٹیبل ٹینس مبلغ -/300 روپے وصول کی جاتی ہے۔ اس سال فیس کی مد میں -/391311 روپے وصول کی گئی ہیں۔ (فیس کی مد میں وصول ہونے والی رقم کمپلیکس کے ملازمین کی تنخواہوں اور کمپلیکس کی مرمت پر خرچ کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 فروری 2010)

ملتان شہر، سپورٹس اسٹیڈیمز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4700: ملک محمد عامر ڈوگر: کیاوزیر سپورٹس از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ملتان شہر میں کتنے سپورٹس اسٹیڈیم ہیں اور یہ کب تعمیر ہوئے، ان پر کتنے اخراجات ہوئے ان کے ناموں سے آگاہ کریں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس وقت ان اسٹیڈیمز کی موجودہ صورتحال انتہائی خراب ہے؟

(ج) ان اسٹیڈیمز کی دیکھ بھال کیلئے کتنے ملازمین ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں؟

(د) ڈسٹرکٹ آفیسر سپورٹس نے ان کی دیکھ بھال کیلئے 2007 سے آج تک کتنی رقم خرچ کی ہر اسٹیڈیم / گراؤنڈز کی علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 30 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2009)

جواب

وزیر سپورٹس

(الف) ملتان شہر میں

1- ڈسٹرکٹ سپورٹس گراؤنڈ میں ہاکی سٹیڈیم کی تعمیر 2004 میں مکمل ہوئی اور اس پر مبلغ 9.755 ملین روپے خرچ ہوئے۔

2- فٹ بال سٹیڈیم کی تعمیر 2006 میں مکمل ہوئی اور اس پر مبلغ 8.995 ملین روپے خرچ ہوئے ہیں۔

3- ریسلنگ سٹیڈیم (یوتھ سنٹر ملتان) کی تعمیر 2006 میں ہوئی اور اس پر 4.797 ملین روپے خرچ ہوئے ہیں۔

4- قدیمی قاسم باغ سٹیڈیم اور ملتان کرکٹ سٹیڈیم موجود ہیں جب کہ ملتان کرکٹ سٹیڈیم PCB کے کنٹرول میں ہے۔ اس کی تعمیر 2001 میں مکمل ہوئی اور اس پر مبلغ 18 کروڑ روپے خرچ ہوئے۔

(ب) قدیمی قاسم باغ سٹیڈیم کے علاوہ تمام سٹیڈیمز کی حالت بہتر ہے جب کہ قاسم باغ سٹیڈیم جو کہ ملتان کا قدیمی سٹیڈیم ہے اس کی تعمیر و مرمت درکار ہے۔ جس کے لئے وفاقی حکومت نے اپنے بجٹ 10-2009 میں ایک کروڑ روپے مختص کئے ہیں۔

(ج)ان سٹیڈیمز کی دیکھ بھال کے لئے 20 عدد ملازمین کام کر رہے ہیں۔ جن کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

ایک عدد گراؤنڈ سپروائزر، ایک عدد گراؤنڈ سٹورکیپر، ایک عدد ٹیوب ویل آپریٹر، /پلمبر 13 عدد بیلدار تین عدد چوکیدار اور ایک عدد سویپر۔

(د)ڈسٹرکٹ گورنمنٹ نے ان سٹیڈیمز کی دیکھ بھال کے لئے ملازمین کے لئے تنخواہوں کی مد میں اپنے بجٹ 08-2007 میں دس لاکھ ایک ہزار سات سو روپے 09-2008 میں گیارہ لاکھ چوہتر ہزار روپے خرچ ہوئے اور 10-2009 میں سولہ لاکھ پچیس ہزار روپے مختص کئے ہیں۔ اس طرح کل -/3830710 روپے بنتی ہے۔ اس کے علاوہ ہاکی گراؤنڈ میں 2009 ڈسٹرکٹ گورنمنٹ نے فلڈ لائٹس کی تنصیب پر 37 لاکھ روپے خرچ کئے گئے۔ جب کہ قاسم باغ سٹیڈیم میں چار عدد نئی لائٹس کے لئے ڈسٹرکٹ گورنمنٹ نے چار لاکھ روپے خرچ کئے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 فروری 2010)

ملتان، پہلوانی کے کھیل کے فروغ کے لئے اٹھائے گئے اقدامات

*4701: ملک محمد عامر ڈوگر: کیا وزیر سپورٹس از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ڈسٹرکٹ آفیسر سپورٹس ملتان نے کشتی (پہلوانی) کے کھیل کے فروغ کیلئے آج تک کیا اقدامات اٹھائے، انکی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب)2007ء سے آج تک ملتان شہر میں کتنے افراد کو کشتی میں ٹریننگ دی گئی اور ان میں سے کتنے ایسے افراد ہیں جو عالمی معیار کے مطابق کشتی میں حصہ لے سکتے ہیں؟

(ج)ان کی ٹریننگ پر مذکورہ عرصہ میں کتنا خرچہ آیا؟

(د)کشتی کے شوقین افراد کو ڈسٹرکٹ آفیسر سپورٹس نے کیا کیا سہولیات فراہم کیں، انکی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 30 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2009)

جواب

وزیر سپورٹس

(الف)1- ریسلنگ سٹیڈیمز کا قیام

2۔ ریسلنگ میٹ سپورٹس بورڈ پنجاب سے حاصل کیا گیا۔

3۔ بند اکھاڑوں کو دوبارہ آباد کیا گیا۔

4۔ رستم کھاڑوں کو دوبارہ آباد کیا گیا۔

5۔ رستم پاکستان کا دنگل ڈسٹرکٹ، ریسلنگ ایسوسی ایشن کے تعاون سے ہوا جو کہ بشیر بھولا بھالا نے جیتا۔

(ب) ملتان میں 2007 سے لیکر آج تک 200 کی تعداد میں ٹریننگ دی گئی جس میں پاکستان اور انٹرنیشنل سطح پر مسٹر حامد پہلوان، شاہد پہلوان اور اچھی پہلوان نے حصہ لیا۔ جبکہ 2009 میں حامد پہلوان نے رستم پاکستان کا ٹائٹل دنگل میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔ جبکہ اچھی پہلوان نے رستم ملتان، رستم پنجاب اور رستم پاکستان کی فائنل کشتیاں لڑیں۔

(ج) ملتان ڈسٹرکٹ سپورٹس کمیٹی نے فن پہلوانی کے فروغ کے لئے مبلغ 5لاکھ روپے خرچ کئے۔

(د) ڈسٹرکٹ آفیسر سپورٹس ملتان نے فن پہلوانی کے لئے:۔

1-ریسلنگ سٹیڈیم کی تعمیر، 2-ریسلنگ میٹ حاصل کیا گیا۔ 3-پرانے اکھاڑوں کے علاوہ نئے اکھاڑے آباد کئے گئے۔ جن میں اکھاڑا شبو پہلوان سمیجہ آباد ملتان، اکھاڑہ پپو پہلوان کھاد فیکٹری ملتان، اکھاڑا عالم پہلوان، 18کسی اکھاڑا منیر پہلوان شجاعباد اکھاڑا اقبال پہلوان جلال پور پیر والہ، اکھاڑا جانی پہلوان کوٹلہ تولے خان ملتان شامل ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15فروری 2010)

ضلع سیالکوٹ، سپورٹس کمپلیکس کی تشکیل کی تفصیلات

*4820: چودھری طاہر محمود ہندلی ایڈووکیٹ: کیا وزیر سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع سیالکوٹ میں تحصیل کی سطح پر سپورٹس کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں؟

(ب) اگر ٹاؤن کمیٹیاں فعال ہیں تو گزشتہ دو سال کی کارکردگی کی تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ فنڈز سپورٹس کمیٹیوں کی مشاورت سے خرچ کئے جاتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 5 جنوری 2010)

جواب

وزیر سپورٹس

(الف) جی نہیں-چونکہ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن سپورٹس فنڈز کو اپنے طور پر خرچ کرتی ہے-لہذا ضلع سیالکوٹ میں تحصیل کی سطح پر سپورٹس کمیٹیاں تشکیل نہیں دی گئیں-

(ب) تحصیل / ٹاؤن کمیٹیاں تشکیل نہیں دی گئیں کیونکہ تحصیل سپورٹس آفیسر کو تحصیل کی سطح پر فنڈز نہیں دیئے جاتے اور تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن سپورٹس فنڈز اپنے طور پر خرچ کرتی ہے-

(ج) چونکہ تحصیل سپورٹس آفیسر کے پاس فنڈز نہ ہیں اس لئے خرچ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا-

(تاریخ وصولی جواب 15 فروری 2010)

سال 2009-10 کھیلوں کے فروغ کے لئے مختص بجٹ و دیگر تفصیلات

*5056: جناب علی حیدر نور خان نیازی: کیا وزیر سپورٹس از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2009-10 میں کھیلوں کے فروغ کیلئے کتنا بجٹ مختص کیا گیا؟

(ب) یہ بجٹ کن کن اضلاع میں اسپورٹس کے کن کن منصوبہ جات کیلئے فراہم کیا گیا انکے ناموں سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) ان منصوبہ جات کو مکمل کرنے کیلئے تخمینہ لاگت کیا ہے، علیحدہ علیحدہ منصوبہ وائز تخمینہ لاگت سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 31 دسمبر 2009)

جواب

وزیر سپورٹس

(الف)سال 10-2009 میں کھیلوں کے فروغ کے لئے سپورٹس بورڈ پنجاب کو چار کروڑ کا بجٹ مختص کیا گیا۔اس وقت تک دو کوارٹروں میں دو کروڑ 5%اکانومی کٹ کے بعد موصول ہو چکے ہیں۔اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔سپورٹس پروگرام کے انعقاد پر	مبلغ۔/5238674
2۔سپورٹس بورڈ کے ملازمین کی تنخواہوں اور الاؤنسز پر	مبلغ۔/6573983
3۔یوٹیلٹی بلز پر	مبلغ۔/2046124
4۔کنٹی جینسی بلز وغیرہ پر	مبلغ۔/1853570
5۔مرمت وغیرہ پر	مبلغ۔/1588104
6۔پٹرول پر	مبلغ۔/1687531
کل میزان	مبلغ۔/19964702

(ب)1620 ملین کا تعمیراتی بجٹ پنجاب کے تمام اضلاع میں مختلف تعمیراتی منصوبہ جات کے لئے فراہم کیا گیا۔وضاحت منسلکہ (الف)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ان منصوبہ جات کی تخمینہ لاگت کی تفصیل (ب)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 15فروری 2010)</u>

لاہور۔نشتر پارک میں پنجاب سٹیڈیم کی تعمیر کی تفصیلات

*5057:جناب علی حیدر نور خان نیازی:کیا وزیر سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)کیا یہ درست ہے کہ پنجاب سٹیڈیم لاہور نشتر پارک میں زیر تعمیر ہے؟

(ب)مذکورہ سٹیڈیم کب تک مکمل ہو جائے گا،اس سٹیڈیم میں کھیلوں کے انعقاد کیلئے کون کونسی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں؟

(ج) یہ سٹیڈیم کب شروع کیا گیا اس پر اس وقت تخمینہ لاگت کیا تھا اور اب کتنا ہے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 31 دسمبر 2009)

جواب

وزیر سپورٹس

(الف) پنجاب سٹیڈیم نشتر پارک فیز I مکمل ہے اور سٹیڈیم استعمال میں ہے۔ جس میں کھیلوں کی سرگرمیاں ڈیپارٹمنٹ کی اور دیگر سکول، کالج وغیرہ کی ہوتی رہتی ہیں۔
(ب) مذکورہ سٹیڈیم کے فیز I کی تعمیر مورخہ 20 دسمبر 2000 کو شروع ہوئی اور یہ تعمیر مورخہ 10 ستمبر 2003 کو مکمل ہوئی، جب کہ فیز II ابھی باقی ہیں۔ اس سٹیڈیم میں انٹرنیشنل لیول کی فٹبال گراؤنڈ اور اتھلیٹک ٹریک ہے۔ فٹ بال اور اتھلیٹکس کے ٹریننگ کیمپ بھی لگے رہتے ہیں۔
(ج) پنجاب سٹیڈیم کی تعمیر مورخہ 20 دسمبر 2000 کو شروع ہوئی اور اس سٹیڈیم کا تخمینہ لاگت 111,112 ملین ہے۔ باقی فیز II جب مکمل کرنا مقصود ہو گا۔ اس کا تخمینہ بعد میں لگایا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 15 فروری 2010)

ضلع حافظ آباد سپورٹس کی مد میں مختص بجٹ ودیگر تفصیلات

*5223: چودھری محمد اسد اللہ : کیا وزیر سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع حافظ آباد کے لئے سال 09-2008 میں سپورٹس کی مد میں کتنے فنڈز مختص کئے گئے؟

(ب) مذکورہ ضلع میں کتنے ٹورنامنٹس 09-2008 میں کروائے گئے نیز ہر ٹورنامنٹ پر خرچ ہونے والی رقم کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 15 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 19 جنوری 2010)

جواب

وزیر سپورٹس

(الف) ضلع حافظ آباد کے لئے سال 2008-09 میں سپورٹس کی مد میں بیس لاکھ روپے (20,00,000) کے فنڈ مختص کئے گئے۔

(ب) 2008-09 میں کل ٹورنامنٹ 23 منعقد ہوئے جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 15 فروری 2010)</u>

لاہور	**مقصود احمد ملک**
16 فروری 2010	سیکرٹری